سوال

کیا خاوند یا پھر بیوی کےلیے ممکن ہے کہ وہ اپنے آپ کو بے نماز سے روک لے یعنی وہ اسے اپنے قریب نہ آنے دے ؟ دوسرے معنوں میں کیا یہ جائز ہے کہ دونوں میں سے جب ایک بے نماز ہو تو دوسرا اسے اپنے سے ہم بستری نہ کرنے دے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور دورود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

بلکہ عورت پر واجب ہے کہ وہ اس معاشرت سے اپنے آپ کو روک لے اور اسی طرح مرد پر بھی واجب ہے ۔

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

تم کافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو الممتحنۃ (10) ۔

توکسی بھی مسلمان عورت کےلیے جائز نہیں کہ وہ کلی طور پر بے نماز خاوند کی عصمت میں رہے یا پھر غالبا وہ نماز پڑھتا ہی نہ ہو، بلکہ اس پر یہ ضروری ہے کہ وہ اس سے علیحدگی اختیار کرے اور اس کے ساتھ باقی نہ رہے ۔

کیونکہ وہ کافر ہے اور مخرج عن الملۃ ہے ، ہم اللہ تعالی سے سلامتی و عافیت کے طلبگار ہیں ۔

واللہ اعلم

الشیخ محمد صالح المنجد

5281